سوال:-

اسلام میں عورتوں کے حقوق بیان کریں

جواب:-

اسلام کی آمد عورت کے لئے غلامی، ذلت اور ظلم و استحصال کے بندھنوں سے آزادی کا پیغام تھی۔ اسلام نے ان تمام بری رسوم کا خاتمہ کیا جو عورت کے انسانی وقار کے منافی تھیں۔ عورت کے وہ حقوق عطا کیے جس سے وہ معاشرے میں اس عزت و تکریم کی مستحق قرار پائی جس کے مستحق مرد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تخلیق کے درجے میں عورت کو مرد کے ساتھ ایک ہی مرتبے میں رکھا ہے۔ اسی طرح انسانیت کی تخلیق میں عورت مرد کے ساتھ ایک ہی مرتبے میں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اے لوگوں اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا، پھر اسی سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا۔ پھر ان دونوں میں بکثرت مردوں کو عورتوں کی تخلیق کو پھیلا دیا۔"

اسلام کے ذریعے عورت کو زندگی کا تحفظ ملا۔ اسلام نے عورت کے معاشی حقوق، روٹی، کپڑا، مکان، تعلیم اور علاج کے حوالے سے تحفظ فراہم کیا۔ عورت کی تذلیل کرنے والے زمانہ جاہلیت کے قدیم نکاح جو در حقیقت زنا تھے، اسلام نے ان سب کو باطل کر کے عورت کو

عزت بخشی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان معاشرہ بھی عورت کو وہی مقام عطا کرے جس کی وہ حق دار ہے۔

اسلام نے عورت سے دائمی گناہ کی لعنت کو ختم کیا۔ عیسائی تعلیمات کے مطابق عورت نے حضرت آدمؑ کو بہکایا۔ جب کہ اسلام کی رو سے شیطان نے دونوں کو بہکایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:۔

"پھر شیطان نے انہیں اس جگہ سے ہلا دیا اور انہیں اس (راحت کے) مقام سے، جہاں وہ تھے، الگ کر دیا۔"

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"تم میں کامل ترین مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہے۔ اور تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہے۔"

← اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام:۔

اسلامی معاشرے میں عورت کو آغاز سے ہی عزت دی گئی ہے۔ عورت ماں کے روپ میں ہو یا بہن کے روپ میں، بیٹی کے روپ میں ہو یا بیوی کے روپ میں اسلام ہر حیثیت سے اس کو قدر و منزلت عطا کرتا ہے یہ علیحدہ بات ہے کہ ہمارے معاشرے میں جب عورت بیوی ہے تو اس کے ساتھ وہ سلوک نہیں ہوتا جو ماں

اور بیٹی کے روپ میں ہوتا ہے۔

(i) عورت بحیثیت ماں:-

اسلام میں ماں کو بلند درجہ عطا کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔"

(ii) عورت بحیثیت بیوی:-

بیویوں کے حقوق پر بہت زور دیا گیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:-

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے۔"

(iii) عورت بحیثیت بیٹی:-

حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں، اور اس نے اپنی دو بچیوں کی پرورش و تربیت کی حتیٰ کہ وہ بالغ ہو گئیں، قیامت والے دن وہ اس حال میں آئے گا کہ میں اور وہ ان دو انگلیوں کی طرح (قریب قریب) ہوں گے۔"

(iv) عورت بحیثیت بہن:-

اسلام میں جس طرح ماں، بیوی، بیٹی، ان سب کے حقوق کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اسی طرح بہن کے حقوق پر بھی خاص زور دیا گیا ہے۔ عورت چاہے کسی بھی روپ میں ہو، اس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا ہی ایمان کا حصہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بہن ماں جیسی ہوتی ہے کیونکہ ماں کی طرح خیال رکھتی ہے، اور بہن بھائی کے لئے دعا کرتی ہے۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق :-

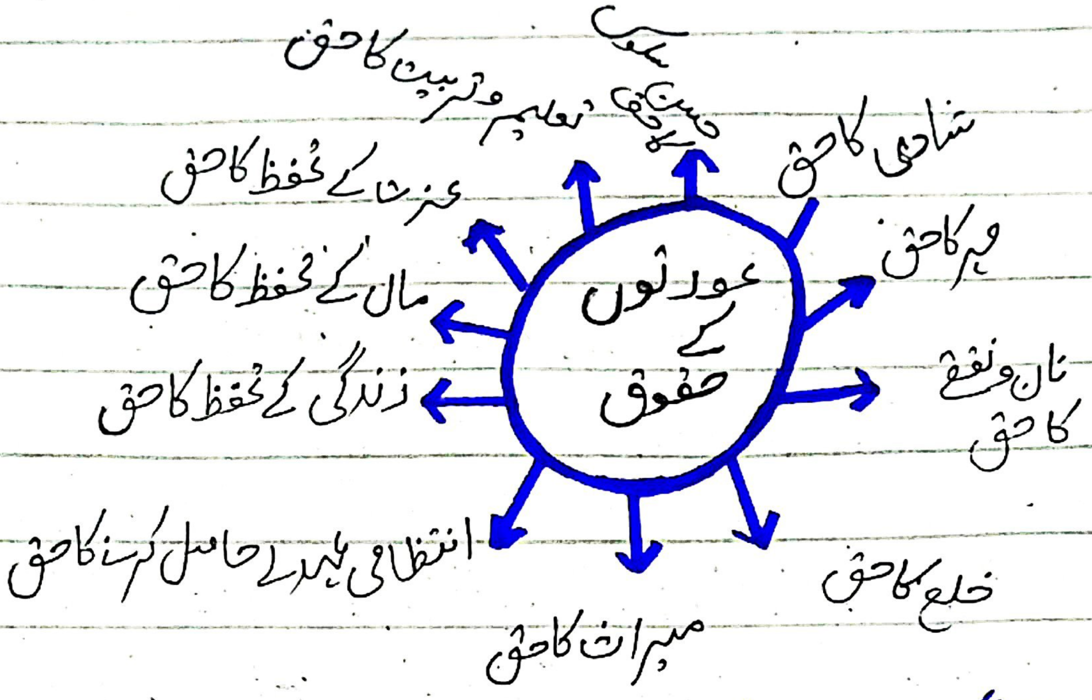

1) زندگی کے تحفظ کا حق :-

اسلام سب سے پہلے عورت کو زندگی کے تحفظ کا حق دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے عرب کی جاہلی معاشرت میں عورتوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ جب کہ اسلام نے انسانی جان کی حرمت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے :-

ترجمہ :- "اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے، اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب اور لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

(ii) مال کے تحفظ کا حق:-

اسلام سے پہلے عورتوں کو مال کے تحفظ کا حق حاصل نہیں تھا۔ اسلام نے انھیں سب سے پہلے حق ملکیت عطا کیا۔ اس حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

"مردوں کے لئے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا۔"

(iii) عزت کے تحفظ کا حق:-

مسلمان مردوں کو حکماً یہ بات کہی گئی ہے کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت کی طرف بُری نظر نہ اٹھائیں۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

"اے حبیب ﷺ! مومن مردوں سے یہ ارشاد فرمادیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لئے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ وہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔"

(iv) تعلیم و تربیت کا حق:-

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت کے فرائض میں شامل ہے۔ اس لئے حدیث میں آتا ہے کہ:-

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

۷) انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق:-

خواتین انتظامی عہدوں پر فائز ہو سکتی ہیں۔ اسلام نے زندگی کے ہر اہم شعبہ میں خواتین کے کردار، علم و ہنر اور صلاحیتوں کی قدر کی ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ مسلمان خاتون زندگی کے جس شعبے میں بھی جائے عفت و عصمت اور حیا کی چادر کو داغ دار نہ کرے ورنہ اسلام جو ایک خوب صورت معاشرہ تشکیل دینا چاہتا ہے اس کا خواب پورا نہیں ہو سکتا۔

۸) حسن سلوک کا حق:-

حسن سلوک بھی عورتوں کے حقوق میں سے ایک اہم حق ہے۔
سورۃ النساء میں ارشاد ہوا:-

"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو۔"

(vii) شادی کا حق:-

اسلام سے قبل عورتیں مردوں کی ملکیت تصور کی جاتی تھیں۔ انہیں اپنی مرضی سے نکاح کا حق حاصل نہ تھا۔ اگر کسی عورت کو طلاق مل جاتی تب بھی وہ اپنی مرضی سے نکاح نہیں کر سکتی تھی۔ قرآن مجید میں اس حوالے سے ارشاد ہے:-

"طلاق کے بعد اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں۔"

(viii) نان نفقے کا حق:-

اسلام نے مردوں کو عورتوں کا کفیل بنایا۔ عورتوں کے نان و نفقے کی ذمہ داری مردوں پر ہے۔ اس حوالے سے سورۃ النساء میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

"مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں۔"

(ix) خلع کا حق:-

اگر مرد سے نباہ نہ ہو سکے تو عورت کے پاس خلع کا حق ہے۔ اگر وہ قاضی یا جج کے پاس جا کر کیس دائر کرے تو اسے خلع مل جائے گا۔ سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے:-

"اور ان (مرد اور عورت) پر کوئی حرج نہیں کہ بیوی

"کچھ بدلہ دے کر آزادی حاصل کرے۔"

×) میراث کا حق :-

میراث کا حق اسلام کی بہت بڑی خوبی ہے۔ رشتے کے لحاظ سے خواتین کا وراثت میں حق ملکیت بیٹی کی حیثیت سے، بہن کی حیثیت سے اور بیوی اور ماں کی حیثیت غرض ہر حیثیت میں اس کے حق کو محفوظ رکھا گیا ہے۔

خلاصۂ بحث :-

اسلام نے عورتوں کو جان، مال، عزت، تعلیم، صحت اور روزگار کے حوالے سے حقوق عطا کیے ہیں۔ ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کی حیثیت میں ان کے مقام کو نہ صرف بیان کیا ہے بلکہ عملاً عزت بھی دی ہے۔ لیکن قابل افسوس بات یہ ہے کہ ناانصافیاں اور سماجی ناہمواریاں ابھی تک موجود ہیں۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ سیرت طیبہ کے مطالعے کو عام کیا جائے اور خطبہ حجۃ الوداع کے انسانی حقوق کے چارٹر کو عملاً نافذ کیا جائے۔